

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

6

یا حسین

یا اللہ

یا علی

یا حسین

یا حسن

یا علی

پاک شجرہ نسب

جعفریال (شیرازیال)

ساکنانِ خانپور سیدال براستہ چوندرہ

تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ پاکستان

صفحہ نمبر 35 پر قلمی لکھی
قاضی احمد اللہ شاہ علی گڑ شاہ
جہان پور جعفریال خانان لکھنؤ

بفرمائش :- والدہ محترمہ سیدہ کبیرہ فاطمہ دختر سیدہ دلاور حسین شاہ مرحومین،
از خوشنویسی و ترتیب :- سید فیاض حسین شیرازی پسر سید اعجاز حسین شیرازی مرحوم،
پتی شمالی خانپور سیدال - ۵ مئی ۱۹۹۵ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحْ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہی غالب حکمت والا ہے۔ (سورۃ الحشر پارہ ۲۸ آیت نمبر ۱)

المُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْقَاطِمَةُ

اللّٰهُ
جَلَّ جَلَالُهُ

لِخَمْسَةِ اَطْفَالٍ مِّمَّهَا حَبْرُ الْوَبَا الْحَاطِمَةُ

یا
امام حسین
علیہ السلام

یا
فاطمۃ الزہراء
صلوات اللہ علیہا

یا
محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یا
امام زین
علیہ السلام

یا
امام حسن
علیہ السلام

یا
امام زین العابدین
علیہ السلام

وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

یا
امام محمد مہدی
علیہ السلام

یا
امام محمد باقر
علیہ السلام

مَثَلُ هٰٓؤُلَآئِیْنَ لَمَثَلِ سَیْفِیۃٍ تُوِجُّ مِنْ رِکْبٰتِهَا فِیْ وَجْهِهَا خِطَمٌ مِّنْ عِظْمِ اُمِّهَا

یا
امام حسن عسکری
علیہ السلام

یا
امام جعفر صادق
علیہ السلام

عِظْمٌ وَهَوَیْءٌ

یا
امام علی نقی
علیہ السلام

یا
امام موسیٰ کاظم
علیہ السلام

یا
امام علی رضا
علیہ السلام

یا
امام محمد تقی
علیہ السلام

تاریخ پائے ولادت

۲۳ ذیقعد ۲۰۳ھ	۱۱ ذیقعد ۱۳۸ھ	حضرت امام علی رضاؑ
۲۹ ذیقعد ۲۲۶ھ	۱۰ رجب ۱۹۵ھ	حضرت امام محمد تقیؑ
۳ رجب ۲۵۲ھ	۱۵ رجب ۲۱۳ھ	حضرت امام علی نقیؑ
۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ	۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ	حضرت امام حسن عسکریؑ
غیبت	۱۵ شعبان ۲۵۵ھ	حضرت امام محمد مہدیؑ
۱۴ ذی الحجہ	۱ شعبان ۲۵۵ھ	حضرت زینبؑ
۱۰ محرم ۲۶۱ھ	۳ شعبان ۲۶۱ھ	حضرت عباس علمدارؑ
	۱۸ ذی الحجہ: عید غدیر	
	۲۳ ذی الحجہ: عید مہربانہ	

تاریخ پائے ولادت

۲۸ صفر ۲۸۱ھ	۱۲ ربیع الاول ۲۸۱ھ	حضرت امام علی نقیؑ
۲۱ رمضان ۳۰۰ھ	۳ رجب ۳۰۰ھ	حضرت امام محمد تقیؑ
۳ جمادی الآخرہ ۳۰۰ھ	۲۰ جمادی الآخرہ ۳۰۰ھ	حضرت امام علی نقیؑ
۲۸ صفر ۳۵۰ھ	۱۵ رمضان ۳۵۰ھ	حضرت امام حسن عسکریؑ
۱۰ محرم ۳۶۱ھ	۳ شعبان ۳۶۱ھ	حضرت امام محمد مہدیؑ
۲۵ محرم ۳۹۵ھ	۱۵ جمادی الاول ۳۹۵ھ	حضرت امام زین العابدینؑ
۴ ذی الحجہ ۱۱۳ھ	یکم رجب المرجب ۱۱۳ھ	حضرت امام محمد باقرؑ
۱۵ شوال ۱۳۸ھ	۱۵ ربیع الاول ۱۳۸ھ	حضرت امام جعفر صادقؑ
۲۵ رجب ۱۸۳ھ	۴ صفر ۱۸۳ھ	حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ یَسِّرْ یَاقَاتِحْ وَتَمَّ بِالْخَیْرِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ

الرُّسُلِیْنَ ۝ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْمُعْصَمِیْنَ ۝

آغاز نسب نامہ پاک جدِ امجد از اول حضرت ادم علیہ السلام تا جناب خاتم النبیین

حضرت محمد الرسول اللہ مقبول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم و دیگران بزرگانِ دین و اولادِ آل

ذکر خاندانِ ساداتِ جعفریان (شیرازیان) ساکنانِ خانیور سیدیاں، تحصیل لیسر و ضلع سیالکوٹ

پاکستان پائیندہ تابندہ باد

بر محمد و آل و اصحابش درودم بیشتر

بعد حمد و ہم ثنائی خالق لیسر و بہار

عرش و کرسی لوح و قلم جن و ملک اجسام جان

ز آفتاب روئے اوچوں ذرہ صا شد ایس عیاں

ہم چنین اوصاف اجدادش نمودہ بے حساب

خود خدا بستود ذاتِ پاک آلِ عالی جناب

خواند ایس نسب محمد صحتش بخشم از آل

گفت خالق ہر کہ دارد رنج و زحمت در جہاں

ہر کہ با صد قش بخواند صحتش گردد عیاں

گوہر اسماءِ جدِ محمد نظم سفتیم در بیاں

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ

اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے پروردگار کا نام لیکر پڑھو۔ جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا۔ اسی نے انسان کو جسے ہوتے خون سے پیدا کیا۔ پڑھو اور تمہارا

الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے تعلیم دی۔ انسان کو وہ باتیں بتائیں۔ جن کو وہ کچھ جانتا ہی نہ تھا۔ سورۃ العلق آیت اتنا پارہ ۳۰

پنجاہ یک اجداد احمد ہفتہ زان مرسلان ! ہفتہ بودند شاہاں ہفتہ زان مومنان

زانکہ نور احمد امدظ اصر و طیب بذات در حین طیبین اجداد امد طیبات

اولین ابوالبشر پیغمبر کہ آسمش آدم است جد سرور عالم است وجد جمہ عالم است

ابو محمد کنیت آدم صفی اللہ بود در جنیش نور پاک نبی احمد اللہ بود

خالقش نور محمد در جیبس کرد آشکار تا ملائیک سجدہ کردندش بامر کردگار

بر صفی اللہ چو شد فضل خدا هم آشکار تا دران بخشید فرزندان بسے در روزگار

۲ اشرف فرزندان شد شیدت عالیجاہ شد بر آسمان پیغمبری تاباں زمہر و ماہ شد

در جبین نور محمد شد درخشان و مبین گشت از اولاد آدم زاهد و خلوت نشین

۳ پس ازاں خلف الصدق حضرت انوش اندجہاں گوہر کان نبوت آل برگزیدہ مرسلان

لمحہ نور محمد از جبینش شد عیاں صورتش رخشندہ تر از مہر و ماہ آسمان

تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے۔ وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سورۃ الملک پارہ ۲۹ آیت ۱

- | | | |
|----|---------------------------------------|---------------------------------------|
| ۴ | اختر تہج رسالت حضرت قینان دان | نور احمد برخش تاباں تر از مہر آسماں |
| ۵ | باز مہلائیل شد از فضل ایزد بختیار | در جنبش نور احمد ساخت روشن کردگار |
| | حسن اور شک آفتاب و ماہ وزیرہ مشتری | مہر دیدن صورتش می آمد انسان و پری |
| ۶ | باز نور احمدی بر ناصیہ یار رسید | گشت پیشانیش تابندہ از ان نور مجید |
| ۷ | حضرت ادیس را چون داد خالق بہتری | نور محمد در چین رخشاں ز شمس النوری |
| ۸ | باز متوشخ را چو لطف ایزد گشت یار | در جنبشین کردش خدا نور محمد آشکار |
| ۹ | باز بر لامک چو شد فضل خدا اندر جہاں | نور احمد در جنبش ظاہر و روشن عیاں |
| ۱۰ | باز بر مسند رسالت نوح پیغمبر نشست | نور محمد بر رخس تاباں ز ماہ و مہر گشت |
| ۱۱ | بعد از ان بر سام پیغمبر خدا شد مہرباں | نور احمد در جنبش گشت روشن در جہاں |
| ۱۲ | باز حضرت ارفخ شد را کرد خالق کامگار | در رخس نور محمد شد رخشاں آشکار |

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ السَّجْدِ إِلَى السَّجْدِ الْأَقْصَى

وہ خدا (برعیب سے) پاک و پاکیزہ ہے جس نے اپنے بندہ کو راتوں رات مسجد حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (آسمانی مسجد) تک کی سیر کرائی۔

الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِن آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (سورہ بنی اسرائیل پارہ ۱۵)

جس کے چوگرد ہم نے ہر قسم کی برکت مہیا کر رکھی ہے تاکہ ہم اس کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ اس میں شک نہیں کہ (وہ سب کچھ) سنتا (اور) دیکھتا ہے۔

۱۳ پس ازاں نور محمد در جبین شالخ رسید رویے اور خشاں و تاباں شد ازاں نور حمید

۱۴ باز حضرت غابر آمد در جہاں مہر مبین نور پاک احمدش تاباں در خشاں بر جبین

۱۵ بعد ازاں نور محمد کرد در فالح ظہور روشن از مہر فلک خشنده ترزاں پاک نور

۱۶ باز در غو چون نور احمدی شد جبوہ گر نام او از نور امجد در جہاں شد مشتہر!

۱۷ پس ازاں شاروچ ز اچوں فضل ایزد یار شد برکت نور محمد در جہاں دیں دار شد

۱۸ باز بر ناخو نور احمدی تابندہ گشت رُوش از مہر آسماں ہم روشن و خشنده گشت

۱۹ بزرخ تارخ چو شد نور محمد جلوہ گر رویے او گر دید خشاں بہتر از شمس و قمر

۲۰ شاہ بر تخت نبوت چون خلیل اللہ گشت حامل نور محمد آل جلیل اللہ گشت

۲۱ شمس بر فلک رسالت حضرت اسمعیل تافت لمحہ نور محمد در رخس بی قیل تافت

۲۲ باز در نابت چو شد نور محمد آشکار برکت نور محمد در عرب شد شہر یار

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ط
 (لوگو! محمد تمہارے مردوں میں سے (حقیقتاً) کسی کے باپ نہیں ہیں۔ لیکن اللہ کے رسول ہیں۔ اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں۔

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ه (سورة الاحزاب پارہ ۲۲ آیت ۳۹)
 اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

۲۳ نورِ محمد باز شد در نا حدیہ لکجب پدید

۲۴ بعد زان نورِ محمد در حبیبیں یعبرسید

۲۵ نورِ احمد در رخ تبرج عیاں شد در جہاں

۲۶ پس ازاں نورِ محمد در حبیبیں تا حورواں

۲۷ باز نورِ احمدی شد در جہین بخت عیاں !

۲۸ بعد زان نورِ محمد در مقدم شد رواں

۲۹ پس ازاں نورِ محمد در داؤد آمد پدید

۳۰ باز نورِ پاکِ احمد در حبیبیں اور شید

۳۱ باز بر مندر رسالت حضرتِ عشقان بود

۳۲ لمحہ نورِ محمد در رخس تاباک بود!

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
 (اے رسولؐ) کہہ دو کہ اگر تم خدا تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں

ذُنُوبِكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

گئے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پارہ ۳ سورۃ آل عمران آیت ۳۱)

نور احمد درمعد آمد عیاں چو آفتاب

۳۲

ہم چین نور محمد در نزار آمد بتاب

۳۳

در جبین مضر آمد نور احمد بعد ازاں

۳۴

در رخ ایاس آمد نور احمد پھچناں

۳۵

باز نور احمدی در مدرکہ شد بدوہ گمر

۳۶

پھچناں نور محمد در خزمیہ شد اثر

۳۷

بعد ازاں نور محمد در کمانہ رفت باز

۳۸

نور احمد باز رفت در نضر باعز و نواز

۳۹

نور احمد در جیس فالک آمد در عیاں

۴۰

بعد ازاں در فہد آمد نور احمد پھچناں

۴۱

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ۝

(رے رسولؐ) کہدو کہ خدا اور رسولؐ کی فرمانبرداری کرو۔ پھر اگر یہ لوگ اس سے سرتابی کریں تو (مجھ لیں کہ) خدا کافروں کو سہر دوست نہیں رکھتا۔
(پارہ ۳ سورہ آل عمران آیت ۳۲)

نور احمد پس ازاں در ناصیہ غالب رسید

۴۲

پھچناں در رخ لوی نور احمد شد مجید

۴۳

در جنین کعب آمد نور احمد باصف

۴۴

در رخ میرہ بیامد نور احمد باضیا

۴۵

باز نور احمدی در ناصیہ کلاب تافت

۴۶

بعدزاں نور محمد در قصی تاب تافت

۴۷

صان بکن در شان او ہرگز دلیل انحراف

گوہر کان لطافت حضرت عبدالمناف

۴۸

در عرب بود از جنم و در عجم فرخندہ گشت

در جنین نور محمد روشن و خشنود گشت

حضرت صہا کہ دارد حشمت و شوکت چو جسم

عرب را پائید شرف ہم آب و اعزاز عجم

۴۹

برکت نور محمد تافت اقبال کمال

در رخ نور محمد تافت با عز و کمال

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا
اس میں بھی شک نہیں کہ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر (اور ان کی آل) پر درود بھیجتے ہیں - تو لے ایماندارو

عَلَيْهِ وَسَلِّبُوا تَسْلِيمًا

(پارہ ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت ۵۶)

تم بھی درود بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو -

۵۰	مطربان و درش مخصوص عبدالمطلب است	برعدواز صیتش بر روز ہرم چو شرب است
	در جبین نور محمد گشت خشتاں آنجناں	کز شعایش نخل گشتی آفتاب و آسماں
۵۱	بہر سپہر مکرمت تو حضرت عبد اللہ بدان	در رخس نور محمد گشت زور روشن جہاں
	در جبین نور محمد تافت تا عشر بریں	ہم چنیں نور محمد تافت تا فرس زمین
۵۲	حضرت عبد اللہ چو شاد از فضل خالق بختیار!	از رخس نور محمد جایی خود شد نور بار
۵۲	بر آسماں پیغمبری رخسید شمس با ضیاء	فرمود تولید سعید احمد محمد مصطفیٰ!
۵۲	فرمود احمد مجتبیٰ نور محمد مصطفیٰ	نامطلب جمیع آمد یاسلی یا امر لطف
	نور محمد در جبین حضرت عبد اللہ تافت	در جبین ابوطالب نور اسد اللہ تافت
	معدن لطف و ظفر حضرت ابوطالب شناس	زانکہ شد اولاد او قتال کفرہ بی قیاس
	مر لطف شیر خدا منع حیا، کان سخا	مختمم ابر کرم قاطع ستم بدر اللہ جا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

الہی ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بے شک تو اتر لیا کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔

زانکہ در علم لدنی چوں پدر خود با صفاست

خازنِ علمِ الہی حَسَنُ الْمَجَاسِطِ

در نکاحِ مَرْتَضَا دَادِه شَدَّازِ فَضْلِ الْإِلَهِ

قُرَّةُ الْعَيْنِ رَسُولِ آلِ پَاکِ طَیْبَتِ فَاطِمَةَ

لُطْفِ وَ شَرْنِی شَرِشِ نِ زَبَا لِ کَ کُنْدِ

بہچناں دو پاک گوهر مہر و ماہ یکجا شوند

رُوشِی بَخِشِ دُوعَالَمِ دِر دِلِ اُو نُورِ عَیْنِ

۵۳ برفک شمس و سمر در ملک دیں شاہ حسینؑ

نِزِشَانِ حَیْدَرِشِ تَابَا لِ نَمَا یِدِ بَرِ حَبِیْبِ

۵۴ منظر نور الہی شاہ زین العابدینؑ

بِی کِسا لِ وَ مِغْسا لِ رَاوِرِ دُوعَالَمِ تَنکِیْہِ گَاہِ

۵۵ پس از اں مندر نشیں گم دید باقربا شاه

اَسْمَانِ دَرِشِ اُو شَدَّ نِ گُورِ بَہِجُو غِلا مِ

۵۶ بعد از ایشان گشت حضرت جعفر صادقؑ امام

اِسْمِ ہَرِیکِ اَز بُزُرْگِی جَا بَجا گِیرِ دِ نِظَامِ

شاه زاده ہفت بودند حضرت جعفرؑ امام

فِیضِ بَخِشِشِ خَا صِ وَ عَامِ خَضرِ بَجرِ مَامُونِ اَسْتِ

۵۷ شاه زاده خورد را اسم محمد مامون است

بَدْرِ شِشِ حَیْمِ اُو بِنِ نُورِ بَہِجُو عَا جِ بُو دِ

کنیت آل ذات عالی محمد الیبانج بود

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

الہی برکت دے ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اور ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آل

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

پر جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

درمیاں شہر حرجاں روضہ اش مشہور گشت

رفت زیں دنیا چوں سالِ عمر او شد بہشت

سید قاسم پس از اں بر مندا شاہی نشست

۵۸ چوں بافضالِ الہی شد نصیبش خد بہشت

روز شب منصب فزوں میکرد عالیجاہ را

شاہ استنبول دختر اداق سم شاہ را

کرد قوم کافراں بر دین احمد نامور

سید قاسم در جہاں با جو د با تیغ و ظفر

نام اوصالح محمد گمراہان را راہبر

۵۹ در حرم سید قاسم شد تولد ماہ بر

از فساد و ظلم ہارون شد شباشتہ در شیراز

حج نہ گذراند شاہ زادہ بجرجاں رفت باز

نور تاباں بر رخس چوں بر فلک خشاں مقرر

۶۰ سید ابی طالب از اں پس در جہاں شد جلوه گر

در سنن نبشت وہ بر صدر جنت شد نشین

سید ابی طالب امام القیاس سلطان دین

در التاج سیادت مطلع انوار عین

۶۱ شد تولد شاہزادہ نام او شاہ حسین

در صداقت ابو بکر شد در سخاوت در مثال

روز و شب در یاد حق بودہ بذکر ذوالجلال

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا

اور رسول تم کو جو کچھ دے دیا کریں . وہ لے لیا کرو . اور جس چیز (کے لینے) سے تم کو روک دیں تم رُک جایا کرو .

اللَّهُ طَائِفَاتٌ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ (پارہ ۲۸ سورۃ الحشر آیت ۷)

اور اللہ سے ڈرو . بیشک اللہ تعالیٰ (مخالفت کرنے پر) سخت سزا دینے والا ہے .

آر دو عام سائیداں بردر گمش بے منتہا

واقف اسرار حق حاجت روا خلق خدا

کرد خست و غولیشتن در عقد انوار تبار

در عدن یک بود عالی قدر شاہ نامدار

شاہزادہ ابورحمان شد بفضیل کردگار

۶۲ ہم ز صلب آں شہمی والا نسب عالی تبار

فیض بخش و خاص و عام بحر علم ذوالجلال

بود گویا شمس رخشاں با قسمر برج کمال

در و منداں را در و بخش طیب حاذق ہمت

۶۳ صبح صادق راضیا بخش محمد صادق ہمت

در جہاں حاجت روانی شد بروی تمام

۶۴ دستگیر دین و دنیا شد ابوطالب امام

ظاہر و باطن کند جن و ملک را رہبری

۶۵ سید شاہ محمد حسن را چون داد خالق سروری

با عذر حیلہ تاجری آمد بشہر کاشغر

حضرت حسن محمد گمراہاں را را جبر

تا بوقت نیم شب تنہا سید و کیسوار

مرد شاہ کاشغر بستند دروازہ چہار

در کشادہ گوش فرمائید عرض خاک را

گفت با آواز نرم ای سید والا تبار

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ آبَاءَنَا وَآبَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَالْفُسَا وَالْفُسَا
 فرمادیجئے کہ آجاؤ ہم (اور تم) بلا لیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور خود اپنے تنوں کو اور تمہارے
 تَنُّونَ كُوْبَحْرِهِمْ (سب مل کر) خوب دل سے دعا کریں اس طور سے کہ اللہ کی لعنت بھیجیں ان پر جو (اس بحث میں) ناخقی ہیں۔

زود در بکشا د سید گفت مقصد خود بگو	کاند راس تار یک شب مشکل چاید پیش تو
گفت حضرت عرض میدارند امر ایا شاه	کا ورنه تشریف خود ہم این زماں در بارگاه
بر تو کل رفت سید کرد استقبال شان	تاج شاهی بر سر سید مہاندا آن مہان
لبس شاهی را پوشید آنحضرت با ممد او اللہ	بر سر تخت شہی ہرگز نکرد او تکیہ گاہ
من چه گویم از کرامت ہائی آنحضرت کہ بود	روز را در کاشغر ماندی و شب در مکہ بود
خلق با خلق خدا آن شاه را بود این چنین	کاب حسرت میخورد حاتم خلیق اندر زمیں
چونکہ عمر آخر رسید آنحضرت عالی وقار	صیت ہاتف داد از جنت با مر کردگار
۴۴ پس از اں سید محمد علی راورد بکن ہر با ممد او	تا ہمہ مشکل کہ داری ز وہمی یابی کُشا د
سید محمد علی بودہ شاه عالی حق شناس	بود ہم از فضل حق در جن و خوبی بے قیاس
۴۵ سید فتح اللہ ولی اللہ ز الطاف کریم	از برائی حج گذاری رفت در بیت الحرم

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ وَآتِ الزَّكَاةَ وَاطْعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

اور پابندی سے نماز پڑھا کرو اور (بلا بر) زکوٰۃ دیا کرو اور خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ (اے پیغمبر کے) اہل بیت خدا تو بس یہ چاہتا

أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (پارہ ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت ۳۳)

ہے کہ تم کو (ہر طرح کی) بُرائی سے دُور رکھے۔ اور جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ویسا پاک و پاکیزہ رکھے۔

عمر آنحضرت چوہنزدیک مد چہن سال	در مدینہ و عظ فرما شد باعزاز و مکال
از قضا سلطان بلخ آمد بمکہ آن زمان	از برای حج گذاری تاکہ گردد در آماں
حج را گذرانندوزان پس در مدینہ رفت باز	شد مجاور در مدینہ اوبصد صدق و نیاز
و عظ آل حضرت بخاطر اوموثر شد چنان	کوبہ جزو صفش بناوردی سخن را بر زبان
۴۸ سید فیض اللہ بفضل حق ازاں پس شاہ شد	مصطفیٰ سید از و بر فلک دیں چوں ماہ شد
۴۹ مصطفیٰ سید کہ روضہ پاک اودر ملک بلخ	خلق از بہر حوائج گرداؤ چومورد مسخ
۵۰ بعد ازاں بنشست سید مرتضیٰ بر تخت دیں	درت بست پیش اوبودند صد مسند نشین
پس ازاں از کاشغریں رفت در روز رسول	گشت در مکہ مجاور بن گئی اوشد قبول
۵۱ شد بجایش شمس الدین از لطف اینزداد اگر	سید شمس الدین حضرت بود ہم در کاشغری
سید شمس الدین شد روشن بوشمس آسماں	گشت نورش منتشر بر ذرہ عالم عیاں

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ

اے رسولؐ جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے۔ آپ سب پہنچا دیجیے اور اگر

مِنَ النَّاسِ ۖ (پارہ ۴ سورۃ المائدہ آیت ۶۷)

آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔

۷۲ پس ازاں ہم سید یعقوب از عنایاتِ خدا چند مدت بر سرِ مہمند پدر بہ نمود جاؤ

۷۳ بعد ازاں از صلبِ آلِ شاہ ماند شہزادہ کبار معدنِ فضلِ الہی سید قاسم تاجدار

از نسیمِ لطفِ این بزرگوشن قاسم شگفت تازہ دو گل سید احمد محمودش شگفت

رویدادِ سید محمودت بگوئم گوشش دار محو با ذاتِ الہی بود آن حضرت کبار

بود عابد در زمانہ زہد او با جد و جہد پدر ہم محمود را بہ نمود برجا ولی عہد

شد شہیدان ذاتِ عالی روضہ اش در کاشغر نام نیکو ماند زان حضرت نشد از وی پس

ذکر اولادِ سید احمد شاہین سید محمد قاسم شاہ بزرگانِ دین

۷۴ بعد ازاں بر جانشین شد غوثِ عظیمِ قطبِ حق سید احمد در کرامت از ہمہ برودہ سبق

آب و خوردش خاست آنچوں بتقدیر اللہ در زمانِ سلطانِ جلالِ الدینِ اکبر بادشاہ

سید احمد معہ قبائلِ کونج کرد از کاشغر تادیر پنجاب آمد بر ایشور سید عالی نامدار

سه پسر هم آمده همراه آن نیکو نهاد

سید عابد الدین سید حمید الدین و سید اللہ داد

بعد مدت سید احمد جان بجانان بخش داد

سه پسر ماندند و گویم هر سه را هم رویداد

ذکر اولاد سید حمید الدین بن سید احمد شاه بزرگان دین و پیران حق تعالی

سید حمید الدین حضرت ظاہر و باطن بنور

خورم و خوش دل بنگل سوتکان کرده عبور

سید حمید الدین پسر دال سید احمد نامدار

پس حمید و نیک سیرت گشت اندر روزگار

یک پسر گردید او را سید کرم اللہ شاه

سید عبدالواحد او را پسر نخبندہ الہ

سید عبدالواحد آمد در جہاں نیک نام

چهار پسران این روشن نخبند با فضل و کرام

بود سید علی محمد سید ولی محمد بعد از آن

سید محمد تقی دال سید محمد حسین خوان

سید محمد حسین بوده در جہاں عالی مقام

یک پسر داشت خدا سید عنایت اللہ گشت نام

بود سید عنایت اللہ نیک سیرت خوش خصال

از عنایت قادرش شد و پسر فرخندہ فال

سید عطاء اللہ شناس و سید شرف الدین بد

اسم ہر دو گوئیم تا یاد داری بر زبان

سید عطاء اللہ را چون کرد اینز دلس عطا

دو لپسرخشید اورا خالق بر صبح و مساء

ہست سید کام بخش و سید چون شاہ خوان

ہر دو را اولاد شد اکنون ترا نام عیاں

چونکہ سید کام بخش اندر جہاں با کام شد

خالقش بخشید و فرزند نیکنام شد

ذکر اولاد سید کام بخش شاہ بزرگان دین

سید معظم شاہ بود و سید ہم قطب شاہ

ہر دو را اولاد گشت مال ہم اموال و جاہ

سید معظم شاہ معظم گشت از فضل رحیم

دو لپسرخشید اورا خالق قادر کریم

سید مبارک علی گشت و سید نصرت علی

ہر دو را اولاد گشتہ خوب و روشن ہم علی

نوٹ در (سید نصرت علی از جہاں اولاد شد، دو دختر بود)

چونکہ سید قطب شاہ را گشت لطف اینز جہاں

دو لپسراورا تولد شد در آرام در بیابان

سید برکت علی شد ہم سید نجف علی

اسم ہر دو گوئیم تا یاد داری در حلی

سید جمیون شاه راز فضل ایزد کردگار
سید نجم الدین پسر شد نجم الدین را چار پسر

ذکر اولاد سید نجم الدین رح بزرگان دین

سید نجم الدین راز فضل قادر جاوداں
شد تولد سه پسر در خانه اش گوئم عیاں

سید گوهر شاه داں سید گلاب شاه
ہست سید بانغ علی کفتم بالطاف اللہ

ذکر اولاد سید شرف الدین رح بزرگان دین

سید شرف الدین را چون لطف گشته از اللہ
دو پسر گردید سید کرم شاه و نور شاه

حضرت سید نور شاه را شد چون الطاف خدا
یک پسر گردید سید بدر شاه اورا عطا

چونکہ سید بدر شاه از حق شد در جہاں
خالقش بخشد سے فرزند چون بدر آسمان

ہست سید ستار شاه و سید غفّار شاه
پس از اں تو خوب می داں سید فقیر شاه

ذکر اولاد سید اللہ داد بن سید احمد شاہ بزرگان دین

قسمت شمس برخواست ز انجارت اندر پُرسور (پسور)

سید اللہ داد حضرت بانیشا طو و صد سرور

سید خان محمد خالقش فرزند داد

سید احمد را پسر گردید سید اللہ داد

سید مداح شاه اسمش کرده ام باتو خیر

سید خان محمد را تولد شد پسر

سید خیر محمد داد او را خالق اندر روزگار

سید مداح را چون فضل این دو گشت یار

گشت سید مہر یک فرزندش از لطف اللہ

سید خیر محمد را پسر شد مہر شاہ

این تسلسل مانده اینجاہ یادگار و یاد ازو

بعد از ان ہرگز نماندہ بیچکس اولاد او

ذکر اولاد سید عماد الدین بن سید محمد قاسم شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بزرگان دین

در مؤذن را سپور گوی ہنسی در ربود

سید عماد الدین کہ بردین نبی استادہ بود

ساکنانش را چوت نیک نیت حق سمر شرت

را سپور جا خوب موضع خوشنما ایچو بہشت

چونکه آنحضرت بنذاقبال آنجا ماند شب

بس تو اضع کرد سید پاک را آل مومنان

شد ز اُفت مومنان حضرت عمادالدین شاد

در شجاع حیدری خواندم روایت دلپذیر

شاه نورالدین جهانگیر از نهایت اقتدار

تا رود در کاشمیر از عجائب هائی او

آنچه بیند از نوادر و ز غرائب آندیار

فرصتِ دو سال داد و گیرد نصبتِ شهر یار

هر چه دیدش از عجائب جمله را تحریر کرد

تا با فضال الهی باز آمد در حضور

مستعد شد صبح دم خوش طبع با عیش طرب

شد بخدمت او میان لبسته همه مرد و زنان

خیمه زد خانه نیارا هم آسایش آنجا نهاد

کاپنجین تشریح کرده معتبر راوی کبیر

ساخت او سید عمادالدین را تختِ کار

هم ز ملک تور و ایران از غرائب هائی او

سفر کرده آورد در بارگاه شهر یار

تا عمادالدین حضرت رفت آنجا ایلیار

هر چه شنید از غرائب جمله را سطر کرد

تخمه گذرانید پیش باوشاه با صد سرور

بادشاه خوش گشت و تحسین کرد و هم مختار ساخت

بیشتر از پیشتر با لطف خود و مساز ساخت

سید عماد الدین را چو فضل اینزد گشت یار

یک لیسر بخشید او را خالق لیل و نهار

ذکر اولاد سید عبداللہ بن سید عماد الدین بزرگان دین

سید عبداللہ اشرف اکرم و اعلا قیاس

بر بسیل سروری روشن دل و ہم حق شناس

ہم ز خلق و مہر او دل دوستاں خورنده بود

ہم ز غضب و ہیر او دل دشمنان در بند بود

شد تولد سہ لہر شاه عالی پاک ذات

یک محمد میراہ تنویر و خورشید صفات

دومی شاه محمد دین بزرگ و بس لطیف

سومی فتح محمد نکتہ داں و بس شریف

ذکر سید شاہ محمد بن سید عبداللہ شاہ و آمدن در موضع غاچ پور بزرگان دین

شاه محمد بود گویا اختری برج کمال

صاحب شمشیر چو مرتخ با جاہ و جلال

جفت فرزند اں با شاہ اینچنان دادہ اللہ

خوب تیر انداز نیزہ باز و با صد چشم و جاہ

پیش خدمت سید عارف دوست دشمن با خصوم

روز و شب از پیشش در پیش او کردی رجوع

قطب دوران شیر نریوان شاه لطیف عالیجناب

نیکه گاه بیکسال هر یک از و شد فیضیاب

خبر سنجیده دارم از راوی که حسن دخت تنگی

بود شورش هم در آن ایام خونریزی نیلے

خان ملک از خانبور از رده دل شد لب بجا

از نظم دشمنان هر روز او را خطره جا

با اشارت امیر خان افغان ساکن کوئٹہ

مردمان شہسودہ بروئے در قادی چون یلہ

رفت اندر راپور آل خان ملک از خوف جا

عرض کرده او پیش خدمت سید عبداللہ چال

مرد این احقر نما ای سید عالی گھر

نظر شفقت کن بجا بابا در خانبور

سید عبداللہ گفت ای شاه محمد او تو زود

میر محمد خواهد آمد ہم ز پس زود زود

روز عید آل شاه محمد سید والا تبار

آمد اندر خانبور لشکر چه پرسی سہ سوار

او دخت خان ملکش چاه ارضی نصف نال

کرد ہمیشہ او دو تا پشت عدو همچو کمان

آل زمان عبدالصمد خان بود صوبہ در لاهور

زمرہ سادات را از جان و دل بنمود غور

وصف آل حضرت پو او بشنید ہر جا خوب صاف

از زمین ٹہنڈہ یک آیمہ کردش معاف

روز و شب خرخشہ دہقانان گلو سید فتاد

ز اس سبب بر رویے او صباب از حیرت کشاد

ذکر سید میر محمد بن سید عبداللہ و آمدن او در خانپور، و ذکر اولاد او
بزرگان دین

چونکہ سید شاہ محمد آمد اندر خان پور

سید میر محمد ماند در خدمت پدر

از قضا زین دیر فانی سید عبداللہ برفت

شاہزادہ خانپور آمد معہ سباب رخت

شاہ محمد بابر اور از زمین خود حصہ وار

تا برادر ہر دو با ہم متفق گشتند و شاد

بعد زان اولاد آں ہر شہی ذمی اقتدار

در امور دین و دنیا بس دلیر و ہوشیار

روز و شب خرخشہ دہقانان حیوانان ٹہنڈہ

ایں شریفان اندک و بود آں حریفان صد گروہ

از قضیہ خرخشہ دہقانان پریشان ساختند

جان با و مال خود را تلف ویران ساختند

مدت خرخرشته و بهقانای بد عادات گشت

سید میر محمد و اصل حق مروانہ خدا

شد ہزاراں فیضیاب از سید عالی نثر ادا

خوش بخوش می زلیست او بایا حق لیل و نہار

ہم ز گلشن او دو گل بشگفت بس روشن دماغ

تا بفضل ایزدی ایس خانپو و سادات گشت

در عبادت کمر بستہ بود ہر صبح و مساء

دست بستہ شاہ جہان شد حاضر و جاگیر دار

شد از و فرزند دو از رحمت پروردگار

قطب حق نظر محمد نور چشمش شاہ چراغ

ذکر سید نظر محمد بن سید میر محمد و ذکر اولاد او (طقت عرب)

بزرگان دین

چونکہ بر نظر محمد نظر رحمت شد خدا

اکرم و اشرف زمانہ سید محمد اشرف است

سید یار محمد عابد و درویش بود

سید معالم شاہ گشتہ بس غنی و مالدار

شاہزادہ چار از وی شد تولد با صفا

اعظم و مکرم یگانہ سید محمد عارف است

در عبادت ہم کرامت از ہمہ کس بیش بود

از غنا و دولتش ماندہ نشان و یادگار

ذکر سید محمد بن سید نظر محمد و اولاد او

بزرگان دین

بعزازان سلطان دین سید محمد زاهدان	نستہ لیسر ازوی تولد شد بفضل این دو جہاں
ہست سید حسن اللہ نور چشمانش عیاں	ہست سید امام شاہ نور لبہ ہم نخت جان
نور نظرش پس از ان سید فقیر اللہ شناس	ہر سترہ را کردم بیان خوب آنرا کن قیاس

ذکر سید حسن اللہ بن سید محمد و اولاد او

بزرگان دین

بوو سید حسن اللہ عبد وزاهد چنان	کا پنچین کم دید عابد و یگری اندر جہاں
چوں فضیلت داد خالق ظہر و باطن صفا	یک لیسر میر معین الدین بخشیدش عطاء
یا معین الدین سید صاحب خلق حیا	چار فرزندان عنایت شد ز الطاف خدا
سید احمد علی و سید لطف اللہ شاہ	سید محمد علی آمد و آل تو سید بہار شاہ

ذکر سید امام شاہ بن سید محمد و اولاد او

بزرگان دین

ظاہر اند شغل دوران عابد و زاہد نہاں	وصف سید امام شاہ را من آرم در میان
شد بدنی اختیار و ہم بدیں پیریزگار	بو و در دین ہوشیار و ہم بدنی نامدار
ہم عطا فرمود فرنداں و راست و چہار	چوں خدا کردش بدیں و ہم بدنی کامگار
سید و سوند ہی شاہ عزیزش سید حسن محمد نیز	نور چشمش سید نور الحسن دال توای عزیز
ہم محمد حسن است و سید محفوظ علی	نور دیدہ اوست سید فتح علی او حسام علی

ذکر سید نور الحسن بن سید امام شاہ

بزرگان دین

ہم بظاہر ہم باطن تکیہ گاہ بیکساں	کاشت عرفان و دران سید نور الحسن دال
ہادی راہ شریعت و طریقت رہنما	منظہر نور الہی منبع فیض و سخا
سید رحیم اللہ بخواں و سید موسیٰ رضا	کردگارش از عنایت سر سپر کردہ عطا

ہست سید محمد علی ہی ہم بالطف خدا
جز بفضل ایزدی دیگر نزار و تکلیف گاہ

ذکر سید رحیم اللہ شاہ بن سید نور الحسن شاہ

بزرگان دین

سید رحیم اللہ را چون گشت الطاف خدا
ہفت فرزندان و راجخسید با فضل و عطاء

ز آل یکی پس سر سعیدش ظاہر آمد ہم جلی
اسم او را خوب می دان سید صادق علی

ذکر سید موسیٰ رضا بن سید نور الحسن

بزرگان دین

سید موسیٰ رضا را خالق ارض و سما
علم داد و حلم دادش ظاہر و باطن صفاء

کامل اندر علم باطن فضل اندر علم دین
کاشف لئس و حدیث و واقف فقہ مبین

منتقی و عالم و ہم صالح و پرہیزگار
با چنین خوبی نہ بینم مثل او در روزگار

ذکر سید محمد عیسیٰ بن سید نور الحسن

بزرگان دین

دو گناہش بشکفت از باغش بفضل کردگار

سید محمد عیسیٰ شد از لطف خالق بختیار

اسم هر یک را بیان کردم تو آنرا کن قیاس

سید عبداللہ شاہ بدایں و سید بخش اللہ شناس

یا الہی کن تو او را در دو عالم کامیگار

سید عبداللہ گشت از فضل ایزد بختیار

سید صب اللہ شاہ را دریے تو با عنبر طویل

یا الہی یا رحیم یا حلیم یا جلیل

صحبت اولاد بخش و دولت و اقبال بخش

علم بخش و علم بخش و جاہ بخش و مال بخش

بہر حضرت شاہ حسن شاہ حسین عالی تبار

یا الہی از طفیل مصطفیٰ یار

این تسلسل دار قائم تا بوقت یوم دین

از برانی عشر اثنا و از طفیل محی الدین

ذکر سید محفوظ علی بن سید امام شاه

بزرگان دین

روز و شب در یاد حق مشغول مانده در جهان	سید محفوظ علی هم عابد و صالح زبان
اسم هر یک را عیال سازم بفضل کردگار	از عنایت خالقش بخشید فرزندان چهار
سید محمد بخش بود و دیگری حیدر علی	یک فقیر علی بود و دیگری دامن غلام علی
کرد خالق مبر او را در دین و دنیا کامگار	گشت سید غلام علی از فضل حق چون بختیار

ذکر اولاد سید فقیر الدین سید محمد

بزرگان دین

بار فیقان مشفق و بانار فیقان هم شفیق	حضرت سید فقیر الدین چنان گشته خلیق
نام او سید ضیاء الحسن خوانی ای فتا	خالقش با خلق نیکو کرد یک لپرش عطاء
سید قاسم علی را دل بند شد هاشم علی	سید ضیاء الحسن را فرزند شد قاسم علی

ذکر اولاد سید محمد شرف بن سید ظفر محمد

بزرگان دین

پنج پسرش شد تولد هر یکی اصل وقار

سید محمد شرف است از اشرفان روزگار

سید بدرالدین شناس و سید حسین شاه

سید فرمان شاه دال سید سلطان شاه

نام هر یک را عیان کردم تو دانی بالیقین

بعد از آن سید غلام علی را دال آنچه نیست

ذکر اولاد سید حسین شاه بن سید محمد شرف

بزرگان دین

چار فرزندش تولد شد بفضل ذوالجلال

بود سید حسین شاه بسیار فرخنده خصال

بعد سید امام شاه و پس از آن میر علی

سید و سوندهی شاه بود سید نور علی

ذکر اولاد سید و سوندهی شاه بن سید حسین شاه

بزرگان دین

ایزدش بخشید دو فرزند نسیک و دلفروز

سید و سوندهی شاه بود و نیک بخت و نیک روز

هر دور اولاد شد هم عزت اموال جاه

سید غفار شاه دال سید تار شاه

ذکر اولاد سید نور علی بن سید حسین شاه

بنو قاترین

شش سپهر بخشید او را قادر مطلق علی

بهست سید بند شاه و باز سید شیر شاه

اسم هر شش گفته ام دانی تو در مخفی حبلی

خالق او را یک سپهر بخشید سید گوهر شاه

سید نور علی که بود از نور علی

سید نواب شاه و گشت سید نظام شاه

باز سید حیات علی و باز سید مراد علی

چونکه سید مهر علی را گشت الطاف الله

ذکر اولاد سید سلطان شاه بن سید اشرف شاه

بنو کاتب دین

دو سپهر بخشید او را خالق جان و جهان

یا داری اسم ایشان گفته ام با تو حبلی

یک سپهر سید حسن شاه قادرش کرده عطاء

نام سوگم باز خوانی سید غضار شاه

سید سلطان شاه بود است سلطان زمان

سید حمیدر شاه خوان و سید جسم علی

سید حمیدر شاه را چو گشت افضال خدا

چونکه سید بهار شاه و باز سید ملک شاه

سه لپسرخشید اورا ایستزداندر روزگار

پهونکه سید رحیم علی را گشت رحمت کردگار

ذکر اولاد سید غلام علی بن سید محمد اشرف

یک لپسرخشید گه پشاه کرد او را عطا

سید غلام علی را چون گشت رحمت از خدا

بهت سید عزیز علی و وال تو سید حفیظ علی

سید گه پشاه را فرزند و آمد حبیبی

ذکر اولاد سید معالم شاه بن سید طر محمد نور محمد بن سید

چار لپسرخش عطا کرد اینزد قد در تعال

سید معالم شاه شد با دولت و حنمت کمال

دو لپسرخشید او را خالق لیل و نهار

سید حبیب اللہ را چون لطف شد پروردگار

سید کلیم اللہ می وال سید عظیم اللہ حبلی

سید حبیب اللہ بنحوال سید ولی التروی

هر دورا نام بیان کردم تو خوش داری نگاه

سید در گاهی تولد گشت زو همسراه شد

سید حامد شاه شناس و هم تو سید بهار شاه

سید ولی الله چون نظوری نظر در گاه شد

ذکر اولاد سید کلیم الدین سید معالم شاه بزرگان دین

ایزدش فرزند و نجشید صاحب جاه گشت

یاد داری اسم هر دو کرده ام این را بیان

خالقش نجشید و پسران عیان اندر جهان

هر دورا اولاد گشت و مال هم گشته حبلی

شد تولد چهار پسر از لطف قادر بے مثال

سید قاسم شاه دان و باز سید امیر شاه

سید کلیم الله بفضل حق کلیم الله گشت

سید محمد شاه بدان و سید سوندی شاه بخوان

سید محمد شاه را چون فضل ایزد شد عیان

گشت سید فضل شاه باز سید حیات علی

سید سوندی شاه بوده فرخ و نیکو خصال

سید رحمن شاه خوان و باز سید ولی شاه

ذکر اولاد سید شاه چراغ بن سید میر محمد و اصل بزرگان دین

هم دو گل از گلشنش بشگفت پس روشن دماغ

شد چراغ دین احمد سید شاه چراغ

این چراغ دین بود و آن چراغ اندر جهان

سید قاضی عزت اللہ سید نصیر اللہ بدای

زادن و مردن چنین تا بد که نیکی در پنجاب

سید قاضی عزت اللہ آنچنان شد فیضیاب

ذکر اولاد سید قاضی عزت الدین سید شاه چراغ بزرگان دین

عالم اندر علم ظاهر مشتهر در هر دیار

سید قاضی عزت اللہ چون بفضل کرد گار!

لاجرم تعداد اولادش در آرم در شمار

وصف اوصاف و حمیش چون نیاید در حصار

فضل حق بر هر دو کس گردید وافر بقیاس

نور لبش سید صدر الدین علی اکبر شناس

دوستانش گشت روشن و شمنانش رو سیاه

سید اکبر علی راداد ایسر دمال و جباه

سید اکبر علی را بخت چوں گردید یار

نورِ لبر روشنش دانی تو سید حسن شاه

نورِ نظرش سید ملاکم شاه و هم ستار شاه

هست سید حسن شاه از فضل ایزد بخیار

بود سید غلام علی سید هم نجیب علی

گشت سید دیوان شاه از فضل حق هم کامگار

سید رمضان شاه بود و سید رحمت علی

چونکه سید ملاکم شاکر گشت رحمت از خدا

سید میر و سید حنیف و سید میر حسین

سید ستار شاه از فضل حق گردید یار

شش پسر بخشید او را قادر پروردگار

لختِ بگوشش باز خوانی سید دیوان شاه

شاه فقیر و حیات علی دانی در نور نگاه

خالقش از لطف خود بخشید فرزندان چهار

گشت سید نواب شاه و سید فرزند علی

سه پسر بخشید او را خالق لیل و نهار

پس از آن تو خوب می دانی سید رحمت علی

پنج فرزندان او را هم خدا کرده عطا

هست سید شاه علی و سید برکت علی

شد تولد سه پسر از رحمت پروردگار

میر و اصل سوئم آمد کرده ام آنرا بسیار

دو لپسرتش عطا از رحمت و لطف اللہ

نام ہر دو را بیان کردم تو بایش کن جلی

پنج لپسرتش عنایت کرد این زد کردگار

باز سید غلام علی و سید سردار شاہ

سید جلال الدین شناس و سید عباد اللہ بدای

فضل حق گردید چون بر سید فقیر شاہ

بود سید خیر شاہ و سید برکت علی

چونکہ سید حیات علی را بخت خود گردید یار

سید چمن شاہ و سید مراد علی و امام شاہ

ذکر اولاد سید صدر الدین بن سید عزت اللہ بزرگان دین (طرف مشرق)

بر صدر فضات او نشست با صدر عزو شاہ

سید کندر شاہ گشت و بود سید عمر شاہ

سید کندر شاہ سید امیر شاہ دانی دیگر

سید صدر الدین بفضل کردگار دو جہاں

دو لپسرتش سید اورا ہم بلطف خود الہ

سید کندر شاہ را ہم داد دو لپسرتش

چونکه سید عمر شاه رادولپس داده الله

بهست سید ناد علی و باز سید عیدی شاه

ذکر اولاد سید نصر الدین سید شاه چمران بزرگان دین

سید نصر الله قاضی در جهاں قرآن خواں

روضه اش در قصبه سیاکوٹ تونجو بدال

فضل حق بر سید نصر الله گشته آں چناں

داد ایزد پنج فرزندش عیال اندر جهاں

بهست سید نعمت الله سید خیر الله چنین

سید علی و فضل علی من بعد از اں دارکن دین

ذکر اولاد سید نعمت الدین سید نصر الدین بزرگان دین

چونکه سید نعمت الله بود اندر یاد حق

نعمتش بخشد قادریان و ایش در سبق

یک لپس داده خدائش روشن و هم بس علی

چوں عزیزش بود کردش اسم سید عزیز علی

باز سید عزیز علی را داد ایزد دو لپسر	سید نواب شاه و مدد علی هر دو لپسر
--------------------------------------	-----------------------------------

ذکر اولاد سید خیر الدین سید نصر الدین بزرگان دین

سید خیر الله که بوده محض خیر و نیک خو	داد دو لپسرش خدابی عون و غیره جستجو
---------------------------------------	-------------------------------------

هست سید ولایت شاه و سید گلاب شاه	اسم هر دو گفته ام بالطف امداد الله
----------------------------------	------------------------------------

باز سید گلاب شاه راسته لپسر آمد جلی	سید غالب شاه و کامی شاه و سید فرزندان علی
-------------------------------------	---

هست سید ولایت شاه را هم دو لپسر گشته جلی	هست سید بلند شاه و سید برکت علی
--	---------------------------------

ذکر اولاد سید فضل علی بن سید نصر الدین بزرگان دین

سید فضل علی را شد چو رحمت کردگار	شاخ اشجار امیدش ثمره دو آورد بار
----------------------------------	----------------------------------

سید نور احمد است و سید نور علی

اسم هر دو یاد داری در خفی و در جلی

باز سید نور علی را داد قادر یک پسر

سید بو شاه ناش هست با عقل و سنیر

ذکر سید عارف شاه بن سید شاه محمد بزرگان دین

روئیداد سید عارف را همی سازم بیان

کو چگونه شد شهید از دست ظلم ظالمان

جهت افواج و سپاه در علی پور شاه رفته بود

او بچنگ خود مستقل و پس آمد زود زود

چونکه بر ساحل بسنت آمد آن عالی نسب

نسبت سید نیر و وضو را ساخت در تاریک شب

عقب آن جاسوس بود دشمنان اندر مخاک

در نماز آن ذات عالی بود روبرو خاک

آن بعضیان لبس جسم العاقبت چو برید

ذات پاک شاه عارف ساخت در سجده شهید

دل چو خبر واقعه دل سوز و لب جان کاه شنید

دم بدم صلوة رضی اللہ بکوت و آه کشید

شد سکونت خانپور سیدان با فضل الہ
در زمان شاه عالی دادگر اورنگ شاہ

ذکر سید شاہ لطیف بن سید شاہ محمد بزرگان دین

شاه لطیف از غم برادر عوض گیر دین چه طور
بود بر ضرر مردم چپاہ جاری از ستور

رفت مع افواج رحمت خان سلہرئیہ وقت شب
خون سہ تن کرد مال آورد سید با غضب

پہنچنین تا چند مدت از شکوہ آل شہان
ماند موضع خانپور از دشمنان اندر امان

ذکر اولاد سید عارف شاہ بن سید شاہ محمد بزرگان دین

باز طرف سید عارف می گنم از جہا عنان
تا کہ از اولاد او خوش می سرایم داستان

سید عارف گشت فرخ و فرخندہ بخت
یک پسر شد گل محمد در خور اوتاج و تخت

ذکر اولاد سید گل محمد بن سید عارف شاه بزرگان دین

سید صاحب شاه روشن شاه و سید امیر شاه
سه لیس از گل محمد خوب تابان شد چو ماه

ذکر اولاد سید صاحب شاه بن شاه محمد بزرگان دین

سید صاحب شاه که اومی بود و ایم حق پرست
بر دل هر کسی از بیتیست مردم شب است

سید صاحب شاه راشد و لیس رخشان چو ماه
سید محمد شاه ولی و سید مهتاب شاه

ذکر اولاد سید مهتاب شاه بن سید صاحب شاه بزرگان دین

بچه خورشید منور شد شهری مهتاب شاه
دوستان روشن از و شد و شمنان روی سیاه

سید احمد شاه نور دیده اش لذت جگر
خوب صورت صاف سینه هم دل و نیکی و سیر

سید احمد شاه بوده فرخ نیکو سیم	از عنایت خویش او را داد این دست سپهر
گشت سید مهر شاه باز سید شجاعت علی	بهت سوّم خوب میدانی تو سید بان علی

ذکر اولاد سید محمد شاه بن سید صاحب شاه بزرگان دین

سید قاسم شاه را تو از محمد شاه بدان	شد تولد دو سپهر از صلب او نیکو بخوان
سید بو شاه گشت و سید فرزندان علی	اسم هر دو گفته ام بس او روشن و هم برجلی

ذکر اولاد سید روشن شاه بن سید صاحب شاه بزرگان دین

سید روشن شاه که روشن شد از و این روزگار	شد تولد سید بو شاه از و پس یادگار
از عنایت این دینچو کس از و شد دست سپهر	در جهان از نیک نامی هر یکی گشته سپهر

اول دسوزی شاه بدان ثانی معظم شاه بخوان

از نسیم این روی گلشن دسوزی شاه شگفت

هست سید پیر شاه دان تو سید امیر شاه

سید معظم شاه را گشته تولد دو پسر

سید حامد شاه را گشته تولد یک پسر

گشت حامد شاه ثالث زبده اهل دلان

از تولد دو پسر هم مشرود اش هاتف بگفت

نیک بخت و نیک نام هر کسی را خیر خواه

سید نجیب علی و سید حیات علی پسر

گشت سید بلند شاه از لطف اینزدادگر

ذکر اولاد سید امیر شاه بن سید گل محمد بن سید حسن علی بزرگان دین ره

چونکه سید امیر شاه را لطف حق گشته جلی

سید حسن علی را چون خدای حسن داد

سید عظم شاه شناس و سید کاظم شاه بدان

یک پسر بنحید خالق نام سید حسن علی

دو پسر از فضل اینزد حسن و هم خوب زاد

اسم هر دو گفته ام تو خوب خواں آنرا عیال

ذکر اولاد سید عظیم شاه بن سید حسن علی بزرگان دین

چهار پسر از سید کاظم شاه آمد در وجود

دو پسر از سید عظیم شاه گشته در شهود

سید کامی شاه نامش کرده ام نیکو جلی

شد تولد یک پسر در خانه عظیم شاه ولی

باغ شاه بلند شاه و امیر شاه حسن سید

شد بنام سید کامی شاه تولد سه پسر

ذکر اولاد سید کاظم شاه بن سید حسن علی بزرگان دین

پیش تو اظهار سازم خوب آنرا یاد داد

سید کاظم شاه راجع داد فرزندان چهار

باز سید الف شاه و سید غفار شاه

سید گلاب شاه و باز سید گوهر شاه

ذکر اولاد سید شاه لطیف بن سید شاه محمد بزرگان دین

با قضای حق پورختی خود شاه لطیف	بست زین دنیائی فانی سوی آن والا تشریف
سپس از حضرت شاه لطیف آدب جاه	سید محبوب شاه دیدار شاه و وفات شاه

ذکر اولاد سید محبوب شاه بن سید لطیف شاه بزرگان دین

از صُلب محبوب شاه هم چار گوهر شریان	کرم شاه و رحمت اللہ بر دو فیاض زماں
مطلع انوار حق می دان تو انور شاه را	پنجمین روشن چو ماه مینوال منور شاه را

ذکر اولاد سید کرم شاه بن سید محبوب شاه بزرگان دین

کرم شاه را یک پسر اکبر علی گشته شهود	دو پسر از علی اکبر آمده اندر وجود
--------------------------------------	-----------------------------------

گوئی نکی برد هر دورفت سوئی آنجهان

سید عادل شاه بدان وسید جعفر علی

سید شاه نواز اول ملوک شاه ثانی شمر

سید لطف علی وسید نجابت علی دان

دو پسر مانده ز صلب سید لطف علی

از نجابت علی گشته دان تولد دو پسر

ذکر اولاد سید رحمت اللدین سید لطف شاه بزرگان دین

دو پسر حق دادا او را هر یکی زهره حسین

ثانی اش سید بهادر علی خواں ظاهر ولی

نام سید رحم علی شد پهنمانی مکرمان

یا الهی ایس تسلسل دارتا روزی شمار

گشت سید امام علی ودان تو سید مراد علی

پهچناں با رحمت اللہ فضل حق شد این چنین

صاحب علم الیقین دان سید صغیر علی

سید صغیر علی را داو حق پسر چنان

یادگارش ماندا ز بستان علی در روزگار

سید بهادر علی شاه را دو پسر از حق حبیبی

امام علی را گدا علی یک پسر ماند اندر جهان	مراد علی دارد در جای از خدا تا این زمان
---	---

ذکر اولاد سید اصغر علی بن سید رحمت اللطیف بزرگان دین

سید نور شاه رگشته تولدشش پسر	چارزان لا ولد رفته از دو کس یک پسر
گشت حامد شاه تولد یک پسر از خضر شاه	میر علی آمد عیان از صلب اسماعیل شاه
از قضایی این روی لا ولد رفته هر دو کس	این تسلسل ماند تا اینجا دگر اللطیف

ذکر اولاد سید منور شاه بن سید لطف شاه بزرگان دین

سید منور شاه منور شد از جمله جهان	سه پسر حق داد او شد صدر جنت شد روان
سید عظیم شاه بود سید قدیم شاه خوان	سید فیض علی را خوب و نیکوتر بدان

ذکر اولاد سید عظیم شاه بن سید محبوب شاه بزرگان دین

عظیم شاه را چار پسران شد ز الطاف اله	اول سید جماعت علی دیگر سید ولایت علی
باز سید مدد علی و باز سید ناد علی	چار را اسم بگفتم یاد داری در حبلی

ذکر اولاد سید قدیم شاه بن سید محبوب شاه بزرگان دین

قدیم شاه را پنج پسران گشت از فضل اله	سید جهند شاه دان و دیگر حفیظ شاه
باز سید ناد علی و باز سید بانغ علی	باز سید هدایت علی هم کرده ام با تو جلی
یک پسر فیض علی را شد تولد امیر علی	سه پسر او را تولد گشت در عرصه جلی

ذکر اولاد سید عظیم شاه بن سید منصور شاه بزرگان دین

و اصل حق سید دیدار شاه با عزت و ناز	بعد از آن بر جا او بنشست سید سرفراز
سه پسر آمد عیان از صلب شاه سرفراز	نیاز علی و رحم علی و حسین علی با عزت و ناز
دو ولد دو ماند زان لا ولد سید رحم علی	یک پسر شد نیاز علی دو پسر شد حسین علی
داو اینز و نیاز علی را پسر سید قطب شاه	یک پسر آمد از و نامش بدان گلاب شاه
نیز از سید حسین علی آمد دو پسر	نیک شاه و پیر شاه هر دو بخوبی مشتهر

ذکر اولاد سید قدیم شاه بن سید منصور شاه بزرگان دین

از صلب سید و فاشاه شد تولد دو پسر	سید عزیز الله، سید عصمت الله دان دگر
-----------------------------------	--------------------------------------

ذکرِ اولادِ سیدِ عزیزِ اللہِ شاہِ بنِ سیدِ عفا شاہِ بزرگانِ دین

از نخی بخشید حق سپر اورا در جلی

سید عزیز اللہ را یک سپر سید محمد علی

دو نم سید بدر شاہ، سو نم اکبر شاہ خوان

اولا سید جلال الدین شناسی تو کلاں

ذکرِ اولادِ سیدِ عصمتِ اللہِ بنِ سیدِ قدیمِ شاہِ بزرگانِ دین

بود اندر نیک سخنی زبده صاحب دلان

رو بیاد عصمت اللہ شاہ کنون سازم بیان

حج بیت اللہ دوباره بگذارند آں پاک دین

تا عمر روزه زباں میداشت با صدق لیتن

لا ولد رفتند دواز دار فانی این جہاں

حق تعالی سپر با او عطا کرده چنان

ذکر اولاد سید رحمان شاه بن سید عصمت اللہ بزرگان دین

دو ولد یک ماند رحمان شاه با فضل خدا	نیک نام و نیک نحو و حق پرست با وفا
دو پسر از وی تولد شد ب فضل کردگار	سید عادل شاه خوان و باز سید شہسوار
حق تعالی داد عادل شاه را اربعہ پسر	ہر یکی حسن و خوبی گشت علامہ عصر
غلام بسین از عنایت حق شد روشن ضمیر	سید میر منزل گشت چون بدر منیر
سید جبار شاه شد در جہاں ظاہر ولی	منظر نور خدا ہست سید سردار علی
شد تولد سہ پسر از سید شہسوار	اولین الحمد شاه کرتار شاه دوم شمار
خورد زان ہر دو یک نامش شہاب الدین بیان	ہر سہ اندر سہ رانی گشت علامہ زبان
یا الہی تا قیامت خاندان خانپور سیدان	دار بادین و علم و ہم رزق در حفظ و امان
گر ز نسیان باز عصیان سہوشد اندر کلام	با قلم تصحیح کن از سہونے خالی انام

بِرْتَوْكَلٍ كَقَوْلِهِ شَدَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

محمد علیٰ ہرچہ دیدہ از روایت در کتاب